# خطبہ جمعہ

بعنوان

# گناهوں کے انسانی زندگی پر اثرات

## سلسلة منبر الحكمة

## 241

بتاریخ: 12مارچ 2021

بمطابق: ٢٧ رجب المرجب ١٤٤٢ هج

به اهتمام

**الحكمة انٹرنیشنل**

5D1 ٹاؤن شپ، مادرِ ملت روڈ، نزد پائپ سٹاپ، لاہور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# اھم نکات

① ...... گناہوں کی نحوست، احساس کی موت

② ...... بر و بحر میں فساد کا سبب ...... کفر و شرک

③ ...... سودی لین دین اور رشوت کے بد اثرات

④ ...... بدعت کے نقصانات اور اثرات

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ، لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّهٖ وکفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا، وأَشْهَدُ أن لَا إلٰـهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَه لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا ؛ أَمَّا بَعْدُ!

﴿وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْیَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً یَّاْتِیْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا یَصْنَعُوْنَ﴾ [النحل:112]

﴿فَلَوْ لَاۤ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ﴾ [الانعام:43]

﴿ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ لِیُذِیْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِیْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ﴾ [الروم:41]

# تمھید

گناہ صغیرہ ہوں یا کبیرہ، جب انسان ان کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ شیطان اور خواہشِ نفس کا پیروکار بن جاتا ہے۔ جس سے وہ اللہ تعالیٰ اور لوگوں کی نگاہ میں ذلیل ہو جاتا ہے۔ گناہ سے عقل میں فساد پیدا ہوتا ہے، مزید براں یہ کہ گناہ غضبِ الٰہی اور لعنت کا باعث بنتے ہیں۔

گناہ، شیطان کا لشکر ہے، جو انسان کو ذکرِ الٰہی سے غافل کر دیتے ہیں۔ گناہ گار شخص اپنے خلاف خود شیطان کی مدد کرتا ہے۔ گناہوں کی وجہ سے شیطان دنیوی زیب وزینت کی خاطر آخرت کی فلاح وسعادت کو بھلا دیتا اور انسان کو غفلت میں ڈال دیتا ہے۔ جس کی علامت یہ ہے کہ زبان، اعضاء اور دل پر یادِ الٰہی کی بجائے شیطان کا حملہ زور پکڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسَاهُمْ اَنْفُسَهُمْ اُوْلٰٓئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ﴾ [الحشر:19]

''اُن لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے اُنہیں خود اپنا نفس بھلا دیا، یہی لوگ فاسق ہیں۔''

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا رَأَيْتَ اللّٰهَ يُعْطِي الْعَبْدَ مِنَ الدُّنْيَا عَلَى مَعَاصِيهِ مَا يُحِبُّ، فَإِنَّمَا هُوَ اسْتِدْرَاجٌ))

''جب تم دیکھو کہ اللہ تعالیٰ کسی بندے کو گناہوں کے باوجود اُس کی چاہت کے مطابق دنیا دے رہا ہے تو وہ دراصل مہلت ہے (اللہ نے اُس کی رسی ڈھیلی کر دی ہے)۔''

[صحیح] مسند احمد: 17311۔السلسلة الصحيحة للالبانی:413

☆......گناہ لعنت اور دلوں کی سختی کا سبب ہیں:

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً﴾ [المائدة:13]

''تو ان کے اپنے عہد کو توڑنے کی وجہ ہی سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔''

# گناہوں کی نحوست، احساس کی موت

گناہ پر اصرار کرنے اور ہمیشگی کی وجہ سے انسان کے دل میں گناہ حقیر اور معمولی بن جاتا ہے، جس کا لازمی نتیجہ ہے کہ مزید گناہ کرنے کی جرات پیدا ہوتی ہے۔ پھر یہی چیز اللہ تعالیٰ اور لوگوں کے ہاں ذلت و رسوائی کا باعث بنتی ہے۔

☆......سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ، وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلٰى أَنْفِهِ))

''مومن آدمی گناہ کو پہاڑ کی مانند تصور کرتا ہے اور ڈرتا رہتا ہے کہ کہیں وہ پہاڑ اس پر نہ گر جائے، جبکہ فاسق و فاجر شخص گناہ کو مکھی کی مانند خیال کرتا ہے، جو اس کی ناک پر بیٹھ گئی ہو اور اس نے ہاتھ کے اشارے سے اس کو اڑا دیا۔''

صحیح البخاری:6308

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ﴾ [الحج:18]

''جسے اللہ ذلیل کر دے اُسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......گناہ نحوست اور قحط سالی کا سبب ہیں۔ انسان ہوں یا جانور تمام مخلوقات گناہ گار شخص کو نحوست کا ذمہ دار قرار دیتے ہیں۔

امام مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''جب قحط سالی پڑتی ہے اور بارش رک جاتی ہے تو چوپائے، گناہگار اور نافرمان بنی آدم پر لعنت کرتے ہوئے کہتے ہیں:

((هَذَا بِشُؤْمِ مَعْصِيَةِ ابْنِ آدَمَ))

''یہ اولادِ آدم کے گناہ کی نحوست ہے۔''

الجواب الکافی للامام ابن القیم، ص: 58

## ......گناہ سے ضمیر مردہ ہو جاتا ہے:

گناہ کا اثر براہ راست دل پر پڑتا ہے، کہ دل سے گناہ کا احساس اور قباحت ختم ہو جاتی ہے اور گناہ کرنا انسان کی عادت ثانیہ بن جاتا ہے۔ پھر ایک وقت ایسا آتا ہے کہ انسان یہ بھی پرواہ نہیں کرتا کہ کوئی اِسے دیکھ رہا ہے یا نہیں؟ کوئی اچھا کہے گا یا برا؟ حتی کہ یہ بد بخت خود لوگوں میں اپنے گناہ کی تشہیر کرتا پھرتا اور اس پر فخر کا اظہار بھی کرتا ہے۔ یقیناً اس قسم کے لوگوں کو معاف نہیں کیا جائے گا اور ان پر توبہ کا دروازہ بند دیا جاتا ہے، کیونکہ ان میں گناہ کا احساس ختم ہو گیا اور توبہ کی توفیق سے محروم ہو گئے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، آپ نے فرمایا:

((كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ، وَإِنَّ مِنَ الْمُجَاهَرَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا، ثُمَّ يُصْبِحَ وَقَدْ سَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ، فَيَقُولَ: يَا فُلَانُ، عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا، وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ، وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللَّهِ عَنْهُ))

''میری تمام امت کو معاف کر دیا جائے گا مگر جو اعلانیہ گناہ کرتے ہیں (انھیں معافی نہیں ملے گی)۔ اعلانیہ گناہ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ایک شخص رات کے وقت گناہ کرتا ہے باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کے گناہ پر پردہ ڈالا ہوتا ہے، لیکن وہ صبح ہوتے ہی کہنے لگتا ہے: میں نے گزشتہ رات فلاں فلاں برا کام کیا۔ حالانکہ رات گزر گئی اور اس کے رب نے اس کا گناہ چھپا رکھا تھا، لیکن جب صبح ہوئی تو وہ خود پر ڈالے گئے اللہ کے پردے کو کھولنے لگا۔''

صحیح البخاری: 6069

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ٭ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰيهُ﴾ [الاعراف:175، 176]

''اورانھیں اس شخص کی خبر پڑھ کرسنا جسے ہم نے اپنی آیات عطا کیں تو وہ ان سے صاف نکل گیا، پھر شیطان نے اسے پیچھے لگا لیا تو وہ گمراہوں میں سے ہوگیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو اسے ان کے ذریعے بلند کردیتے، مگر وہ زمین کی طرف چمٹ گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے لگ گیا۔''

## ......گناہ دلوں کو سیاہ کردیتے ہیں:

گناہ چھوٹا ہو بڑا، جب بار بار کیا جائے اور توبہ نہ کی جائے تو وہ پورے دل کو سیاہ کردیتا ہے، جس طرح لوہا زنگ آلود ہونے کے بعد ختم ہوجاتا ہے اسی طرح گناہوں کی ظلمت کی وجہ دل زنگ آلود ہوجاتا ہے، کہ باہر کی روشنی اندر اور اندر کی روشنی باہر نہیں جاپاتی، کیونکہ ایمان کا شیشہ گرد آلود ہوکر سیاہ ہو چکا ہوتا ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا أَخْطَأَ خَطِيئَةً نُكِتَتْ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ ، فَإِذَا هُوَ نَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ وَتَابَ سُقِلَ قَلْبُهُ ، وَإِنْ عَادَ زِيدَ فِيهَا حَتَّى تَعْلُوَ قَلْبَهُ ، وَهُوَ الرَّانُ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ))

''بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ داغ لگ جاتا ہے، جب باز آجائے اور معافی مانگ لے تو اس کا دل صاف ہوجاتا ہے اور اگر دوبارہ گناہ کرے تو داغ بڑھا دیا جاتا ہے، یہاں تک کہ وہ سیاہ داغ اس کے پورے دل پر غالب آجاتا ہے۔ یہی وہ 'ران' ہے جس کا ذکر اللہ عزوجل نے فرمایا ہے۔''

﴿كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ﴾ [المطففين:14]

''ہرگز نہیں، بلکہ زنگ بن کر چھا گیا ہے ان کے دلوں پر جو وہ کماتے تھے۔''

[حسن] سنن الترمذی:3334

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَآاَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيْرٍ﴾ [الشوریٰ:30]

''اور جو بھی تمھیں کوئی مصیبت پہنچی تو وہ اس کی وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے کمایا اور وہ بہت سی چیزوں سے درگزر کرجاتا ہے۔''

## ......گناہ سے شرم وحیا کا جنازہ نکل جاتا ہے:

اطاعتِ الٰہی مضبوط قلعہ کی مانند ہے۔ جس میں انسان کو جسمانی وایمانی حفاظت اور عزت نفس میسر ہوتی ہے، جب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کہ نافرمان کو یہ حفاظت میسر نہیں ہوتی، بلکہ گناہ روح کو کمزور اور دل میں غیر اللہ کا خوف پیدا کرتے ہیں۔

سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلاَمِ النُّبُوَّةِ الأُولَى: إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ ))

''گزشتہ انبیاء کرام کا کلام جو لوگوں کو ملا، اس میں یہ بھی ہے کہ جب شرم وحیا ہی نہ رہی تو پھر جو دل چاہے وہ کرو۔''

صحيح البخاری:6120

## ......شیطان کا پہلا حملہ، بے حیا بنانا:

انسان فطری طور پر باحیا پیدا ہوا ہے اور بے لباس ہونا انسانی فطرت کے خلاف ہے۔ اس لیے جنت سے نکالے جانے کے بعد سیدنا آدم اور حوا علیہما السلام درختوں کے پتوں سے ستر چھپانے لگے۔ اسی لیے شیطان بے لباس ہونے کو پسند کرتا ہے۔ جب کہ برہنہ رہنا جانوروں کی فطرت ہے اور کفار اسی فطرت کو پسند کرتے ہیں۔ اگر لباس پہنتے ہیں تو ایسا جو انھیں بے لباس ہونے سے بھی زیادہ بے حیا کر دے، کیونکہ ان کی انسانی فطرت مسخ ہو چکی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا﴾ [الاعراف:20]

''پھر شیطان نے ان دونوں کے لیے وسوسہ ڈالا، تاکہ ان کے لیے ظاہر کر دے جو کچھ ان کی شرم گاہوں میں سے ان سے چھپایا گیا تھا۔''

# بر و بحر میں فساد کا سبب کفر و شرک

بر و بحر میں جو فساد برپا ہے، اس کی وجہ انسان کی بداعمالیاں ہیں۔ جس کی وجہ سے لڑائی جھگڑا، قتل وغارت، بخل ولالچ، مال کا حرص وطمع اور خودغرضی کی وبا عام ہے۔ اُمت وہن کے مرض یعنی دنیوی مال ومتاع سے شدید محبت میں گرفتار جب کہ موت اور اس کی تیاری سے غافل ہو چکی ہے۔ امر بالمعروف اور نھی عن المنکر کے فریضہ کو فراموش کر دیا گیا ہے۔ جس کا خمیازہ دشمن کا رعب وغلبہ کی صورت میں نظر آتا ہے اور عالمی پلیٹ فارم پر اُمت مرغ بسمل کی طرح مغلوب، مقہور اور مجبور ہے۔

اجتماعی طور پر گناہوں کے ارتکاب کی وجہ سے بے برکتی، اشیاء خورد ونوش کی قلت، بے موسمی بارش یا ضرورت سے زیادہ بارش اور قحط سالی عام ہے۔ جس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَيسَتِ السَّنَةُ بِأَنْ لَا تُمْطَرُوْا ، وَلٰكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمْطَرُوْا وَتُمْطَرُوْا ثُمَّ لاَ يُبَارَكُ لَكُمْ فِيْهِ))

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

''قحط یہ نہیں ہے کہ تم پر بارش نہ ہو، بلکہ قحط سالی یہ ہے کہ بارش تو ہو لیکن اِس میں تمہارے لیے کوئی برکت نہ ہو۔''

صحيح مسلم، كتاب الفتن وأشراط الساعة، باب فى سكنى المدينة وعمارتها قبل الساعة، ح: 2904

### ......کفر وشرک اور حدود اللہ کو پامال کرنے کی سزا:

سابقہ اقوام پر عذابِ الٰہی کے نازل ہونے کی بڑی وجہ کفر وشرک اور انبیاء ورسل کے احکامات کی مخالفت تھی، جس وجہ سے ان میں سرکشی وفساد، قتل وغارت گری، بے حیائی اور بدکاری عام ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ نے پہلی امتوں کے عذاب کا حوالہ دے کر مسلمانوں کو ان کے انجام سے ڈرایا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَكَاَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۞ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا﴾ [الطلاق:8]

''اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنھوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا محاسبہ کیا، بہت سخت محاسبہ اور انھیں سزا دی، ایسی سزا جو دیکھنے سننے میں نہ آئی تھی۔''

### ......اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، بدامنی کا سبب:

دنیا کے بحر وبر میں جو فتنہ وفساد بپا ہے اور آسمان کے نیچے جو ظلم وستم ڈھائے جا رہے ہیں، یہ سب شرک کی وجہ سے ہیں۔ جب سے لوگوں نے توحید اور دین فطرت کو چھوڑ کر شرک کی راہیں اختیار کی ہیں، اس وقت سے یہ ظلم وفساد بھی بڑھ گیا ہے۔ شرک جیسے قولی اور اعتقادی ہوتا ہے اسی طرح شرک عملی بھی ہے، جو فسق وفجور اور معاصی کا روپ دھار لیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَلَوْ لَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ [الانعام:43]

''پھر انھوں نے کیوں عاجزی نہ کی، جب ان پر ہمارا عذاب آیا اور لیکن ان کے دل سخت ہو گئے اور شیطان نے ان کے لیے خوش نما بنا دیا جو کچھ وہ کرتے تھے۔''

### ......کفر وشرک کا زندگی پر بدترین اثر (قرآنی مثال):

توحید کی سیدھی راہ چھوڑ کر شرک میں مبتلا ہونے کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اپنے ساتھیوں کے ساتھ کسی صحرا سے گزرا، پھر وہ شیطانوں کے نرغے میں آ جائے، جو اسے سیدھے راستے سے بھٹکا کر کسی اور طرف لے جائیں اور پھر وہ حیران وپریشان نہ سمجھ سکے کہ کیا کرے؟ اور اس کے ساتھی اسے پکار رہے ہوں کہ ہماری طرف آ جاؤ، سیدھی راہ ادھر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہے،لیکن وہ شیطانوں کے چکر میں ایسا پھنس گیا ہے،جس سے نکلنے کی کوئی راہ نہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا﴾

[الانعام:71]

''اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے زمین میں بہکا دیا، اس حال میں کہ حیران ہے، اسی کے کچھ ساتھی ہیں جو اسے سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہیں کہ ہمارے پاس چلا آ۔''

## ......سودی لین دین، اللہ و رسول سے اعلانِ جنگ:

وہ قوم اللہ کے فضل وکرم کو کیسے حاصل کر سکتی ہے جن کی معیشت کا انحصار سود پر اور جو یہود و نصاریٰ سے عالمی سودی قرضے لینے میں عافیت سمجھے، حالانکہ سود لینا اور دینا واضح طور پر اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کے خلاف اعلان جنگ ہے، پھر کون سکت رکھتا ہے کہ وہ سودی لین دین بھی کرے اور اس جنگ میں جیت جائے؟

اسی کے متعلق اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَأْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ﴾ [البقرة: 279]

''اگر تم نے ایسا نہ کیا تو پھر اللہ اور اس کے رسول سے لڑنے کے لیے تیار ہوجاؤ۔''

☆......ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے سود کی ظاہر کشاکش اور ریل پیل کا انجام ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

﴿وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِي أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْ عِنْدَ اللّٰهِ﴾ [الروم: 39]

''اور جو سودی قرض تم اس لیے دیتے ہو کہ لوگوں کے اموال میں بڑھ جائیں تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا۔''

☆......مزید ایک مقام پر سود کے خاتمے اور صدقات کو بڑھانے کے متعلق فرمایا:

﴿يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ﴾ [البقرة: 276]

''اللہ سود کو مٹاتا اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔''

## ......رشوت اور سودی لین دین کے بداثرات:

ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کر کے رحمت الٰہی کیسے حاصل کر سکتے ہیں؟ جو رشوت لیتے، خیانت کرتے، ڈاکہ زنی کرتے، قرضہ دے کر سود لیتے، یا قرضہ لے کر اِسے واپس کرنے کی نیت نہیں رکھتے، یا ادھار پر ساز وسامان لے کر اس کی قیمت ادا کرنے سے انکار کر دیتے ہیں۔

اسی طرح وہ لوگ جو لین دین اور معاملات میں جھوٹ بولتے، لوگوں سے فراڈ کرتے یا مال بیچنے کے لیے جھوٹی قسمیں اٹھاتے ہیں، اشیاءِ خورد نوش میں ملاوٹ کرتے اور ماپ تول میں کمی کرتے ہیں، ایسے لوگوں کا رزق یقینی طور پر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

برکت سے خالی ہوجاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ﴾ [الروم:41]

''خشکی اور سمندر میں فساد ظاہر ہوگیا، اس کی وجہ سے جو لوگوں کے ہاتھوں نے کمایا، تاکہ وہ انھیں اس کا کچھ مزہ چکھائے جو انھوں نے کیا ہے، تاکہ وہ باز آجائیں۔''

## بدعت کے نقصانات اور اثرات

شریعت میں بدعت کا مطلب دین میں نیکی کی نیت سے کسی ایسی چیز کا اضافہ کرنا جس کی بنیاد یا اصل کتاب وسنت میں موجود نہ ہو۔ بدعت کے چند نقصانات مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ بدعت گمراہی ہے اور جہنم تک لے جانے والی ہے۔

دین میں اضافہ شدہ چیزوں سے اپنے کو بچا کر رکھنا، اس لیے کہ دین میں نیا کام خواہ وہ ظاہری طور پر کتنا ہی اچھا ہو بدعت ہے۔ ہر بدعت گمراہی اور جہنم جانے کا سبب ہے۔

2۔ بدعتی شخص کا ہر عمل اللہ تعالیٰ کے یہاں مردود ہوتا ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا کام کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تھا تو وہ کام کالعدم ہے۔''

صحیح مسلم ، ح :1718

3۔ بدعتی کی حمایت کرنے اور اپنے ہاں پناہ دینے والا شخص ملعون ہے۔

4۔ بدعتی کی توبہ قابل قبول نہیں جب تک کہ بدعت نہ چھوڑ دے۔

5۔ روزِ قیامت بدعتی حوض کوثر سے محروم ہوں گے۔

6۔ بدعت جاری کرنے والے پر اللہ کی ،فرشتوں کی ،اور سارے انسانوں کی لعنت ہے۔

7۔ بدعت ایجاد کرنے والا دوسرے بدعتیوں کا بھی گناہ اٹھائے گا۔

8۔ بدعتی لوگ سنتوں پر پیرا ہونے کی توفیق سے محروم کردیے جاتے ہیں۔

9۔ بدعتی کا کوئی بھی نیک عمل قابل قبول نہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

10۔ بدعتی شیطان کا سب زیادہ محبوب بندہ ہے۔

## ......جھوٹ کے جرم سے جہنم کی وعید:

جھوٹ انسان کو بہت سی مشکلات میں مبتلا کر دیتا، خیر وبھلائی سے محروم کرتا، باہمی اعتماد کو ختم کر دیتا، خالق اور مخلوق کے نزدیک ذلت وعار کا باعث، اللہ تعالیٰ کی لعنت کا موجب اور جہنم کا ذریعہ ہے۔ ہمارے معاشرے میں خاص طور پر لین دین، تجارت اور باقی معاملات میں جھوٹ ایک ناسور کی شکل اختیار کر چکا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا))

''اور بلاشبہ جھوٹ برائی کی طرف لے جاتا ہے اور برائی جہنم کی طرف اور ایک شخص جھوٹ بولتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے یہاں بہت جھوٹا لکھ دیا جاتا ہے۔''

صحیح البخاری:6094

☆......جھوٹ بولنے والے کے رزق اور زندگی سے برکت ختم ہوجاتی ہے۔

سیدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا ، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا ، وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا))

''خرید وفروخت کرنے والوں کو (واپس کرنے کا) اختیار ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں، اگر وہ سچ بولیں اور (عیب) بیان کردیں تو ان کی تجارت میں برکت ڈالی جاتی ہے اور اگر وہ جھوٹ بولیں اور عیب چھپائیں تو اس میں سے برکت جاتی رہتی ہے۔''

صحیح البخاری ، کتاب البیوع ، باب ما یمحق الکذب والکتمان فی البیع ، ح: 2082

## ......گناہ زندگی میں پستی وذلت کا باعث:

دنیا کی زیب وزینت میں ہمہ تن مشغول ہونے کا نتیجہ یہ ہے کہ آدمی ذکرِ الٰہی سے غافل ہوجاتا ہے، جس کی وجہ سے فرشتے اس سے نفرت کرتے اور شیطان اس سے چمٹ جاتے ہیں، جو اسے ہر برائی میں مبتلا کرنے کی سر توڑ کوشش کرتے ہیں۔ جو شخص خواہش نفس پر قابو رکھ کر دنیا کے فتنوں سے بچے اور اللہ کے ذکر پر دوام کرے تو شیطان اس سے دور ہوجاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ فرشتہ مقرر کردیتے ہیں جو اس کی مدد کرتا ہے۔

جان بوجھ کر ذکرِ الٰہی سے غفلت برتنے والے کی مثال اندھے انسان کی سی ہے۔ لہٰذا انسان کو زیب نہیں دیتا کہ وہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ارحم الراحمین کے ذکر سے غافل ہو۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ * وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ﴾ [الزخرف:36]

''اور جو شخص رحمٰن کی نصیحت سے اندھا بن جائے ہم اس کے لیے ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں، پھر وہ اس کے ساتھ رہنے والا ہوتا ہے۔ اور بیشک وہ ضرور انھیں اصل راستے سے روکتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ بیشک وہ سیدھی راہ پر چلنے والے ہیں۔''

﴿ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ﴾ [التین:05]

''پھر ہم نے لوٹا دیا اس کو پست ترین حالت کی طرف۔''

☆......سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((وَجُعِلَتِ الذِّلَّةُ وَالصَّغَارُ عَلٰى مَنْ خَالَفَ أَمْرِيْ))

''میرے حکم کی مخالفت کرنے والے ہر ایک کو ذلت اور خواری لازم کر دی گئی ہے۔''

[صحیح] مسند احمد: 5115۔صحیح الجامع:2831

## ......یادِ الٰہی سے روگردانی پر زندگی اجیرن:

مکہ مکرمہ میں بیت اللہ کی حرمت کی وجہ سے مکمل امن تھا اور پوری دنیا سے لوگ حج وعمرہ کے لیے آتے تو اہل مکہ کو ان سے تجارت اور خرید وفروخت کی صورت میں وافر رزق مل جاتا اور ہر قسم کا پھل اور ضرورت کی ہر چیز میسر رہتی۔ جس کا تذکرہ قرآن مجید نے بطورِ احسان کے سورۃ قریش میں کیا ہے۔

مگر مکہ والوں کی ناشکری اور احسان ناشناسی کی وجہ سے امن واطمینان کی جگہ خوف وہراس نے اور فراخی رزق کی جگہ بھوک نے انھیں اس طرح گھیر لیا جیسے کپڑا اپنے پہننے والے کو گھیر لیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ﴾ [النحل:112]

''اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی جو امن والی، اطمینان والی تھی، اس کے پاس اس کا رزق کھلا ہر جگہ سے آتا تھا، تو اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے اسے بھوک اور خوف کا لباس پہنا دیا، اس کے بدلے جو وہ کیا کرتے تھے۔''

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......گناہ برکت اور سکون کے خاتمے اور رزق میں تنگی کا باعث ہیں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهُ مَعِيشَةً ضَنْكًا﴾ [طه: 124]

''اور جو میرے ذکر (نصیحت) سے منہ موڑے گا اُس کے لیے دنیا میں تنگ زندگی ہوگی۔''

## ......گناہ روزِ قیامت، حسرت کا باعث:

انسان قیامت کے روز شیطان سے ان الفاظ میں شکوہ کناں ہوگا:

﴿يَالَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ﴾ [الزخرف:38]

''کاش! میرے اور تیرے درمیان مشرق ومغرب کا بُعد (دوری) ہوتی، تُو تو بدترین ساتھی نکلا۔''

دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ [النور:24]

''جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں ان کے خلاف اس کی شہادت دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔''

☆......گناہ کے تمام اسباب خواہ سیم وزر ہو، مال ودولت، نفسانی خواہشات ہوں یا تکبر، ایسے لوگوں کے لیے ایک حدیث ہی کافی ہے۔ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرُ اللَّهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ أَوْ مُتَعَلِّمٌ))

''بے شک یہ دنیا ملعون ہے اور جو کچھ دنیا میں ہے وہ بھی ملعون ہے، سوائے اللہ کی یاد اور اس چیز کے جس کو اللہ پسند کرتا ہے، یا عالم (علم والے) اور علم سیکھنے والے۔''

] سنن الترمذی:2322

# خطبہ جمعہ

بعنوان

# گناهوں کے انسانی زندگی پر اثرات

﴿وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنُعُوْنَ﴾ [النحل:112]

# تمهيد

﴿وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسَاهُمْ اَنْفُسَهُمْ اُوْلٰٓئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ﴾ [الحشر:19]

سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((إِذَا رَأَيْتَ اللّٰهَ يُعْطِي الْعَبْدَ مِنَ الدُّنْيَا عَلَى مَعَاصِيهِ مَا يُحِبُّ ، فَإِنَّمَا هُوَ اسْتِدْرَاجٌ))

[صحيح] مسند احمد: 17311۔السلسلة الصحيحة للالبانی:413

☆......گناہ لعنت اور دلوں کی سختی کا سبب ہیں:

﴿فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً﴾ [المائدة:13]

# گناہوں کی نحوست، احساس کی موت

☆......سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

((إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَأَنَّهُ قَاعِدٌ تَحْتَ جَبَلٍ يَخَافُ أَنْ يَقَعَ عَلَيْهِ ، وَإِنَّ الْفَاجِرَ يَرَى ذُنُوبَهُ كَذُبَابٍ مَرَّ عَلٰى أَنْفِهِ))

صحيح البخاری:6308

﴿وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَالَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ﴾ [الحج:18]

امام مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''جب قحط سالی پڑتی ہے اور بارش رک جاتی ہے تو چوپائے، گناہگار اور نافرمان بنی آدم پر لعنت کرتے ہوئے کہتے ہیں:

((هَذَا بِشُؤْمِ مَعْصِيَةِ ابْنِ آدَمَ))

الجواب الکافی للامام ابن القیم، ص: 58

## ......گناہ سے ضمیر مردہ ہو جاتا ہے:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، آپ نے فرمایا:

((كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِيْنَ ، وَإِنَّ مِنَ الْمُجَاهَرَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ، ثُمَّ يُصْبِحَ وَقَدْ سَتَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ ، فَيَقُولَ: يَا فُلَانُ ، عَمِلْتُ البَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا ، وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ ، وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللّٰهِ عَنْهُ))

صحيح البخاری: 6069

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ❊ وَ لَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَ لٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰيهُ﴾ [الاعراف:175، 176]

## ......گناہ دلوں کو سیاہ کر دیتے ہیں:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا أَخْطَأَ خَطِيئَةً نُكِتَتْ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ ، فَإِذَا هُوَ نَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ وَتَابَ سُقِلَ قَلْبُهُ ، وَإِنْ عَادَ زِيدَ فِيهَا حَتَّى تَعْلُوَ قَلْبَهُ ، وَهُوَ الرَّانُ الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ))

﴿كَلَّا بَلْ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ﴾ [المطففين:14]

[حسن] سنن الترمذی:3334

﴿وَمَآاَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيْرٍ﴾ [الشوریٰ:30]

## ......گناہ سے شرم وحیا کا جنازہ نکل جاتا ہے:

سیدنا ابو مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ مِمَّا أَدْرَكَ النَّاسُ مِنْ كَلاَمِ النُّبُوَّةِ الأُولَى: إِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَا شِئْتَ ))

صحیح البخاری:6120

## ......شیطان کا پہلا حملہ، بے حیا بنانا:

﴿فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا﴾ [الاعراف:20]

# بر و بحر میں فساد کا سبب کفر و شرک

اجتماعی طور پر گناہوں کے ارتکاب کی وجہ سے بے برکتی، اشیاء خورد ونوش کی قلت، بے موسمی بارش یا ضرورت سے زیادہ بارش اور قحط سالی عام ہے۔ جس کے متعلق رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((لَيْسَتِ السَّنَةُ بِأَنْ لاَ تُمْطَرُوْا ، وَلٰكِنَّ السَّنَةَ أَنْ تُمْطَرُوْا وَتُمْطَرُوْا ثُمَّ لاَ يُبَارَكُ لَكُمْ فِيْهِ))

صحیح مسلم ، کتاب الفتن وأشراط الساعة ، باب فی سکنی المدینة وعمارتها قبل الساعة ، ح: 2904

## ......کفر و شرک اور حدود اللہ کو پامال کرنے کی سزا:

﴿وَكَاَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُكْرًا ❊ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا﴾ [الطلاق:8]

## ......اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، بدامنی کا سبب:

﴿فَلَوْ لَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَ لٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

يَعْمَلُوْنَ﴾ [الانعام:43]

......کفر وشرک کا زندگی پر بدترین اثر (قرآنی مثال):

﴿كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا﴾ [الانعام:71]

......سودی لین دین، اللہ و رسول سے اعلانِ جنگ:

﴿فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَأْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ﴾ [البقرة: 279]

☆......ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے سود کی ظاہر کشاکش اور ریل پیل کا انجام ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

﴿وَمَا آتَيْتُمْ مِنْ رِبًا لِيَرْبُوَ فِى أَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْ عِنْدَ اللّٰهِ﴾ [الروم: 39]

☆......مزید ایک مقام پر سود کے خاتمے اور صدقات کو بڑھانے کے متعلق فرمایا:

﴿يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبَا وَيُرْبِى الصَّدَقَاتِ﴾ [البقرة: 276]

......رشوت اور سودی لین دین کے بد اثرات:

﴿ظَهَرَ الْفَسَادُ فِى الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِى النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِىْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ﴾ [الروم:41]

# بدعت کے نقصانات اور اثرات

1۔ بدعت گمراہی ہے اور جہنم تک لے جانے والی ہے۔

2۔ بدعتی شخص کا ہر عمل اللہ تعالیٰ کے یہاں مردود ہوتا ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

((مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ))

''جس نے کوئی ایسا کام کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تھا تو وہ کام کالعدم ہے۔''

صحيح مسلم ،ح :1718

3۔ بدعتی کی حمایت کرنے اور اپنے ہاں پناہ دینے والا شخص ملعون ہے۔

4۔ بدعتی کی توبہ قابل قبول نہیں جب تک کہ بدعت نہ چھوڑ دے۔

5۔ روزِ قیامت بدعتی حوض کوثر سے محروم ہوں گے۔

6۔ بدعت جاری کرنے والے پر اللہ کی، فرشتوں کی، اور سارے انسانوں کی لعنت ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

7۔بدعت ایجاد کرنے والا دوسرے بدعتیوں کا بھی گناہ اٹھائے گا۔

8۔بدعتی لوگ سنتوں پر پیرا ہونے کی توفیق سے محروم کردیے جاتے ہیں۔

9۔بدعتی کا کوئی بھی نیک عمل قابل قبول نہیں۔

10۔بدعتی شیطان کا سب زیادہ محبوب بندہ ہے۔

## ......جھوٹ کے جرم سے جہنم کی وعید:

جھوٹ انسان کو بہت سی مشکلات میں مبتلا کر دیتا، خیر و بھلائی سے محروم کرتا، باہمی اعتماد کو ختم کر دیتا، خالق اور مخلوق کے نزدیک ذلت و عار کا باعث، اللہ تعالیٰ کی لعنت کا موجب اور جہنم کا ذریعہ ہے۔ ہمارے معاشرے میں خاص طور پر لین دین، تجارت اور باقی معاملات میں جھوٹ ایک ناسور کی شکل اختیار کر چکا ہے۔

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((وَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ، وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَكْذِبُ حَتَّى يُكْتَبَ عِنْدَ اللَّهِ كَذَّابًا))

صحیح البخاری:6094

☆......جھوٹ بولنے والے کے رزق اور زندگی سے برکت ختم ہو جاتی ہے۔

سیدنا حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا))

صحیح البخاری، کتاب البیوع، باب ما یمحق الکذب والکتمان فی البیع، ح: 2082

## ......گناہ زندگی میں پستی وذلت کا باعث:

جان بوجھ کر ذکرِ الٰہی سے غفلت برتنے والے کی مثال اندھے انسان کی سی ہے۔ لہٰذا انسان کو زیب نہیں دیتا کہ وہ ارحم الراحمین کے ذکر سے غافل ہو۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ * وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ﴾ [الزخرف:36]

﴿ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سَافِلِيْنَ﴾ [التين:05]

☆......سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

((وَجُعِلَتِ الذِّلَّةُ وَالصَّغَارُ عَلٰى مَنْ خَالَفَ أَمْرِيْ))

[صحیح] مسند احمد: 5115۔صحیح الجامع:2831

## ......یادِ الٰہی سے روگردانی پر زندگی اجیرن:

مکہ والوں کی ناشکری اور احسان ناشناسی کی وجہ سے امن واطمینان کی جگہ خوف و ہراس نے اور فراخی رزق کی جگہ بھوک نے انھیں اس طرح گھیر لیا جیسے کپڑا اپنے پہننے والے کو گھیر لیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

﴿وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَ الْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ﴾ [النحل:112]

☆......گناہ برکت اور سکون کے خاتمے اور رزق میں تنگی کا باعث ہیں۔ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَمَنْ أَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِي فَإِنَّ لَهٗ مَعِيشَةً ضَنْكًا﴾ [طه: 124]

## ......گناہ روزِ قیامت،حسرت کا باعث:

انسان قیامت کے روز شیطان سے ان الفاظ میں شکوہ کناں ہوگا:

﴿يَالَيْتَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ بُعْدَ الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ﴾ [الزخرف:38]

دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ﴾ [النور:24]

☆......گناہ کے تمام اسباب خواہ سیم وزر ہو، مال ودولت،نفسانی خواہشات ہوں یا تکبر، ایسے لوگوں کے لیے ایک حدیث ہی کافی ہے۔سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((أَلَا إِنَّ الدُّنْيَا مَلْعُونَةٌ مَلْعُونٌ مَا فِيهَا إِلَّا ذِكْرُ اللَّهِ وَمَا وَالَاهُ وَعَالِمٌ أَوْ مُتَعَلِّمٌ))

] سنن الترمذی:2322


| خطبہ رائٹر | خطبہ حاصل کرنے کے لیے | تاثرات اور مشورہ کے لیے |
|---|---|---|
| حافظ تنویر الاسلام | 03424449009 | حافظ شفیق الرحمٰن زاہد (مدیر) |
| 03424449009 | 03014843312 | 03015989211 |
| 03034125519 | 03017138746 | |


PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com